© rasailojaraid.com

اگرچہ حریت پسندوں کی جہادی سرگرمیوں کو مناسب انداز میں بیان کیا گیا ہے تاہم چونکہ پوری کتاب میں واقعات کا یہی انداز ہے، اس لیے ایک ایسا قاری جو تاریخی نقطہ نظر سے ہٹ کر محض کہانی کے لیے ان کا مطالعہ کرے، وہ قدرے بوریت محسوس کر سکتا ہے--- کیونکہ واقعہ کیسا ہی کیوں نہ ہو، جب تک اس کو ادبی اور فنی جہت نہ دی جائے، وہ بیشتر قارئین کی توجہ حاصل کرنے میں کچھ زیادہ کامیابی حاصل نہیں کر پاتا۔ بایں ہمہ یہ کہانیاں دلچسپ، قابل مطالعہ اور اثر انگیز ہیں۔ (زبیدہ جبیں)

فی ظلال القرآن، جلد پنجم، سید قطب۔ ترجمہ: سید معروف شاہ شیرازی۔ ناشر: منشورات اسلامی، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۴۸۷۔ قیمت: ۳۷۵ روپے۔

سید قطب شہید کی شہرۂ آفاق تفسیر قرآن کے اردو ترجمے کی پانچویں جلد پیش نظر ہے۔ سید معروف شاہ شیرازی کی ترجمہ کردہ چار جلدیں پیشتر ازیں چھپ چکی ہیں (ان کا ذکر "کتاب نما" میں ہوتا رہا ہے)۔ سپارہ ۲۰ تا ۲۶ کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل یہ جلد بھی اسی انداز و اسلوب میں شائع ہوئی ہے۔ خوش آیند امر یہ ہے کہ ضخامت کے مقابلے میں ہدیہ بہت کم ہے--- آخری جلد باقی ہے--- امید ہے، وہ بھی جلد شائع ہوگی۔ (د-ہ)

نماز کی عربی سیکھیے، زید طفیل شیخ۔ ناشر: ادارہ تعمیر انسانیت، حاجی پور، ضلع راجن پور۔ صفحات: ۶۵۔ قیمت: ۲۴ روپے۔

نماز ایک تذکیر ہے اور خدا کے حضور عجز و نیاز مندی کے اظہار کا عمل ہے۔ اس لیے نماز کو سوچے سمجھے بغیر پڑھنا، چند رٹے رٹائے کلمات ادا کرنے کے مترادف ہے۔ یہ ایک طرح کی غفلت ہے اور بہرحال مستحسن نہیں ہے۔

زیر تبصرہ کتاب میں عربی زبان سکھانے اور بالخصوص نماز کی عربی سکھانے کے لیے جدید اسلوب میں ایک اچھی کاوش کی گئی ہے۔ روایتی طریقے سے ہٹ کر عام فہم اور تعلیم کا براہ راست انداز اپنایا گیا ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ اگر دینی مدارس میں صرف و نحو سکھانے کے لیے اس طریقے کو اپنایا جائے تو طلبہ بہ آسانی اور جلد عربی سیکھ سکیں گے۔ خوش نما سرورق کے ساتھ کتاب پندرہ اسباق یا ابواب پر مشتمل ہے جن میں سے چودہ اسباق میں عربی گرامر عام فہم انداز میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پندرھواں سبق "نماز اور چھوٹی سورتوں" کے ترجمے پر مشتمل ہے جس میں گرامر کے نکات بھی واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بقول مولف: "کتاب کے اسباق کی ترتیب اس انداز سے کی گئی ہے کہ ان شاء اللہ اس کی بنیاد پر مستقبل میں مزید

© rasailojaraid.com